مولانا شیخ محمد عادل ربانی

جنت کے لوگوں کا صرف ایک افسوس

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

ہمارے رسول صلّی الله علیه وسلّم فرماتے ہیں، جب مومنین جنت میں داخل ہوں گے، جب وہ ہمارے رسول صلّی الله علیه وسلّم کے حوض کوثر سے پانی پئیں گے، تب دنیا کی ساری نفسانی چیزیں انسان کے باطن (اندر) سے ختم ہو جائے گی۔ جنت میں داخل ہوتے ہی انسان کے اندر نہ کوئی غصہ رہے گا، نہ تکبر اور نہ دشمنی۔ انسان جنت میں پاک اور پوری طرح سے صاف حال میں داخل ہوگا۔ ہمارے رسول صلّی الله علیه وسلّم کے حوضِ کوثر کا پانی پینے کے بعد دنیا کے تمام غم میں سے کچھ بھی نہیں باقی رہے گا۔

لیکن جنت میں داخل ہونے کے بعد، کچھ مومنین پشیمان ہو جائیں گے۔ جنت میں کوئی غم نہیں ہوتا۔ در حقیقت، چاہے جو بھی ہو جائے، وہ کبھی غمگین نہیں ہوں گے۔ مگر انہیں صرف ایک بات کی پشیمانی ہوگی۔ مومنین کہیں گے کہ اگر دنیا میں کوئی ایک گھنٹا بھی ایسا گزر گیا ہو جب انہوں نے الله عزّوجلّ کا ذکر نہیں کیا، تو وہ اس بات پر پشیمان ہوں گے۔ وہ کہیں گے، "کاش یہ وقت گزرا نہیں ہوتا، اور ہم ہمیشہ الله عزّوجلّ کو یاد کرتے اور اس کا ذکر کرتے۔" انہیں صرف اسی بات کا افسوس ہوگا۔ جتنا زیادہ وہ اُن انعامات کو دیکھیں گے، جتنا زیادہ وہ جنت کی خوبصورتی کو دیکھیں گے جس کا الله عزّوجلّ نے وعدہ کیا تھا، وہ کہیں گے، "ہم نے کم کیا ہے۔ بعض دفعہ ہم نے الله عزّوجلّ کو یاد نہیں کیا۔" اور اسی بات پر انہیں پشیمانی ہوگی۔

شکر ہے اللهﷻ کا، کیونکہ ذکر کا مطلب ہے اللهﷻ کو یاد کرنا۔ اس لیے، اپنے کام کے درمیان بھی اللهﷻ کو یاد رکھنا تمہارا سب سے بڑا فائدہ ہے۔ تم دنیا کو یاد رکھ سکتے ہو اور اپنے معاملات سنبھال سکتے ہو۔ تم اپنے کام اور دنیاوی حالات کو بھی یاد رکھ سکتے ہو۔ لیکن اگر تم اللهﷻ کو یاد رکھتے ہو، پھر اللهﷻ تمہارے لیے آسانی پیدا کرے گا۔ وہ ﷻ دنیا میں تمہارے لیے آسانی کا سبب پیدا کرے گا، اور وہ ﷻ آخرت میں بھی تمہارا مقام بلند کرے گا۔

دنیا میں، جب کوئی اُداس ہوتا ہے، تب اس کا صرف ایک ہی سہارا ہوتا ہے، الله عزّوجلّ۔ جو لوگ اسے ﷻ نہیں جانتے، وہ ہمیشہ پریشانی میں رہتے ہیں۔ اور انہوں نے اپنی پریشانی پوری دنیا میں

مولانا شيخ محمد عادل رباني

پھیلا دی ہے۔ لہٰذا، مسلمان ہو یا غیرمسلمان، اور باقی جو بھی ہے، سب ایک جیسے ہیں۔ وہ جس چیز کے بارے میں غمگین ہیں وہ صرف دنیا ہے۔ اور جو وہ یاد نہیں رکھتے، وہ اللہ عزّوجلّ ہے۔
اللہ عزّوجلّ کا ذکر کرنے کا مطلب ہے اسے ﷻ یاد کرنا اور اس کے بارے میں سوچنا۔ جو کچھ بھی کسی مومن کو اللہ ﷻ کی یاد دلاتا ہے، وہ اس کے لیے ضروری ہے۔ 'اولیاء'، انبیاء، مومنین، صحابہ — انہیں یاد کرنا اور ان کا ذکر کرنا مفید ہے۔ یہی سب سے بڑا فائدہ ہے۔ کیونکہ شیطان جانتا ہے، لوگ جب ایسا کرتے ہیں وہ (شیطان) انہیں روکتا ہے۔ وہ مسلمانوں سے کہتا ہے، "تم نے شرک کیا ہے۔" جبکہ جو کچھ بھی اللہ عزّوجلّ کی یاد دلاتا ہے، وہ مومن کے لیے فائدہ مند ہے۔ ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں، "جو لوگ تمہیں اللہ ﷻ کی یاد دلاتے ہیں، وہ خوبصورت ہیں۔ ان کی عزت اور احترام کرو۔" اللہ ﷻ کو یاد رکھنا — ہر انسان جسے تم دیکھتے ہو وہ تمہیں اُس ﷻ کی یاد نہیں دلائے گا۔ ہر ایک چیز جس کے بارے میں تم سُنتے ہو وہ بھی تمہیں اللہ ﷻ کی یاد نہیں دِلائے گی۔ لیکن جب تم 'اولیاء'، صحابہ، مومنین کے بارے میں سنتے ہو، تب وہ تمہیں اللہ ﷻ کی یاد دلاتے ہیں۔

اسی لیے، ان کی عزت اور احترام کرنا ہمارے طریقہ کے آداب میں سے ہے۔ طریقہ کے آداب کی پابندی خوبصورت راستے کی طرف لوگوں کی رہنمائی کرتی ہے۔ اللہ ﷻ آپ کو سچے راستے سے گمراہ نہ کرے، ان شاء اللہ۔ اور وہ ﷻ لوگوں کی رہنمائی فرمائے۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۲۷ جولائی ۲۰۲۵ء / ۲ صفر ۱۴۴۷
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول